Tarjuma Tul Quran Majeed - FA Part 1 Tarjmatul Quran Chapter 5 Short Questions Test

Q1. سورۃ الانفال کی روشنی میں سچے ایمان والے کون ہیں؟

Ans 1: سچے ایمان والے وہ ہیں جو اللہ تعالی کی راہ میں ہجرت اور اس کی راہ مین جہاد کرتے ہیں- وہ آپس میں خیر خواہی اور ضرورت کے وقت ایک دوسے کی مدد کرتے ہیں-

---

Q2. سورۃ البقرہ میں کن برائیوں کی سخت مذمت بیان کی گئی ہے.

Ans 1: سورۃ البقرہ میں جن برائیوں کی سخت مذمت بیان کی گئی ہے ان میں سے ایک سود ہے. سورۃ البقرہ میں سود کو اللہ تعالی اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف جنگ قرار دیا گیا ہے. سود ایک ایسی معاشرتی برائی ہے جس کی وجہ سے معاشرہ غربت، سستی، فضول ٗخرچی اور تنگ دلی کا شکار ہوجاتاہے . سود کی وجہ سے امیر اور غریب کے درمیان فرق بڑھتا ہی چلا جاتا ہے. سود ادا کرنے والے مجبور لوگ کئی بار خود کشی جیسا بڑا گناہ کر بیٹھتے ہیں-

---

Q3. غزوہ تبوک کا سبب کیا تھا؟

Ans 1: فتح مکہ اور غزوہ حنین کے بعد اسلام بڑی تیزی سے پورے جزیرہ عرب میں پھیلنا شروع ہوگیا. لوگ گروہ درف گروہ اسلام میں داخل ہونے لگے- اسلام دشمن قوتوں نے واضح طور پر اپنے آپ کو خطرے میں محسوس کیا- عرب کے سرحدی قبائل نے اسلام کا راستہ روکنے کا فیصلہ کیا اور اس کے لیے روم کے بادشاہ ہر قل سے مدد مانگی. غزوہ موتہ میں تین ہزار کے اسلامی لشکر نے دولاکھ عیسائی فوج کو شکست فاش دی- ہر قل قیصر روم نے اسلام کی اس ابھرتی ہوئی قنوت کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا اور ملک شام کے عیسائی خاندان کو اس مہم پر مقرر کیا.

Q4. سورۃ التوبہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کی کیا فضیلت آئی ہے.

Ans 1: دوران ہجرت غار ثور میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور نبی کریم صلی اللہ تعالی عنہ کی رفاقت کا تزکرہ ہے- زکوٰۃ کے مصارف اور مومن مجاہدین کی تعریف اور جہاد کرنے کی ترغیب کا بیان ہے.

Q5. سورۃ البقرہ کے مطالعے کے دو علمی اور عملی نکات تحریر کریں-

Ans 1: 1- ایمان کا اظہار عمل س ہوتا ہے جس میں اولین عمل نماز ادا کرنا ہے. 2- اللہ تعالی کے حکم کی خلاف ورزی اور تکبر کرنا شیطانی طرز عمل ہے.

Q6. لفظ کے معنی تحریر کریں- لاتحمل علینا- مولنا- غفرانک

Ans 1: لاتحمل علینا- ہم نہ ڈال - مولنا- ہکار کار ساز - غفرانک- تیری بخشش

Q7. حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کیا خصوصیت ہے.

Ans 1: حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش کا واقعہ بیان فرمایا گیا ہے تاکہ انسان کو اپنی پیدائش کا مقصد معلوم ہو.

Q8. سورۃ التوبہ کو سورۃ البراءۃ کیوں کہا جاتاہے.

Ans 1: سورۃ البرءۃ اس لیے کہا جاتا ہے کہ براءت کےمعنی کسی سے بری، بے زار، قطع تعلق اور دست بردار ہونا ہے. اس سورت کے شروع ہی میں اللہ تعالیٰ نے مشرکین سے بری الزمہ ہونے کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم انبین مشرکین سے بے نیاز اور قطع تعلق ہیں-

---

Q9. لفظ کے معنی تحریر کریں- خلفهم- ولا یوده - یتخبطہ- اوتخفوه- ملٰکتیہ- ان نسینا-

Ans 1: خلفهم- ان کے پیچھے- ولا یوده- اسے نہیں تھکاتی - یتخبطہ- اسے پاگل کردیا اوتخفوه- یا اسے چھپاؤ- ملائکتہ- اس کے فرشتے- ان نسینا- اگر ہم بھول جائیں

Q10. غموں اور مصائب کی کیا حکمت ہے.

Ans 1: غموں اور مصائب کی ایک اہم حکمت یہ ہے کہ ایمان الوں کی تربیت ہو اور وہ کسی نقصان پر مستقل پریشانی کا شکار نہ ہوں-

---